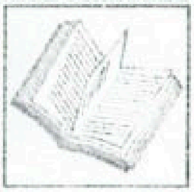

۵

غزل ۵: ادا جعفری

اس غزل کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر اپنے سامعین، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب ولہجے کے ساتھ: بنی (فی البدیہہ اور تیار کی ہوئی) تقریر کر سکیں۔
- مباحثوں، مذاکروں یعنی ندووں میں حصہ لیتے ہوئے کسی موضوع کے حق یا مخالفت میں دلائل اور آداب کے ساتھ اپنا نقطۂ نظر پیش کر سکیں۔
- نظم/غزل کے اشعار کی حوالوں (شاعری کے پس منظر، انداز بیان، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- درست تلفظ کی فہم کے لیے اعراب کا استعمال کر سکیں۔
- محاورات اور ضرب الامثال کے استعمال سے تحاریر میں معنویت اور معیار کو بڑھا سکیں۔
- شاعرانہ صنعتوں (علم بدیع) کی شناخت کر سکیں اور ان کے استعمال کے احتسابی نقطۂ نظر کی وضاحت کر سکیں۔

خاص	دِل کے کنول	ہنگام سحر	کڑی دھوپ	خنک	خورشید ڈھلنا
الفاظ	گردشِ دوراں	سرِ شام	تیور	دو چار قدم	ازل سے

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو "اردو میں غزل گو شاعرات" کے موضوع پر ایک لیکچر دیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیں

علم بدیع اور علم بیان کیا ہوتا ہے اور کلام میں ان کی کیا اہمیت ہے؟

پڑھیں

یہ فخر تو حاصل ہے بُرے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں

جلنا تو خیر چراغوں کا مقدر ہے ازل سے
یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے
ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

جو جھیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور
تاروں کی خنک چھاؤں میں وہ لوگ جلے ہیں

اک شمع بجھائی تو کئی اور جلا لیں
ہم گردشِ دوراں سے بڑی چال چلے ہیں

(کلیاتِ ادا جعفری)

ادا جعفری (۱۹۲۴ء تا ۲۰۱۵ء)

عزیز جہاں نام تخلص ادا اور قلمی نام ادا جعفری ہے۔ ابتدا میں ادا بدایونی کے قلمی نام سے لکھا کرتی تھیں۔ شادی کے بعد ادا جعفری کہلائیں۔ بدایوں میں پیدا ہوئیں۔ ابھی تین سال کی تھیں کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ والدہ نے اس طرح پرورش کی کہ محرومی کا احساس تک نہ ہونے دیا۔ شاعری میں شروع میں اختر شیرانی اور مرزا جعفر علی خاں اثرؔ سے اصلاح لی۔ ادا جعفری کا پہلا مجموعہ کلام "میں ساز ڈھونڈتی رہی" ۱۹۵۰ء میں شائع ہوا۔ ان کی دیگر کتابوں میں "شہرِ درد"، "غزالاں تم تو واقف ہو"، "سازِ سخن بہانہ" بھی شامل ہیں۔ انھیں آدم جی ادبی انعام مل چکا ہے۔

ادا جعفری کا اندازِ بیان سادہ، پُراثر اور دل کش ہے۔ انھوں نے غزل کے روایتی موضوعات میں بھی نیا پن اور جدّت پیدا کر کے انھیں عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کر دیا ہے۔

مشق

۱۔ درج ذیل کثیر الانتخابی سوالات کے درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) درج ذیل میں سے کس کے لغوی معانی ہیں "اشارہ کرنا"؟

الف۔ تلمیح　ب۔ تضاد　ج۔ تکرار　د۔ مراعات النظیر

(ii) پتا پتا، بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے　جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

یہ شعر کس صنعت کی مثال ہے؟

الف۔ صنعت مبالغہ　ب۔ صنعت تلمیح　ج۔ صنعت مراعات النظیر　د۔ صنعت تکرار

(iii) اس کے رخسار دیکھ جیتا ہوں　　عارضی میری زندگانی ہے

یہ شعر مثال ہے:

الف۔ رعایتِ لفظی کی　　ب۔ صنعت مبالغہ کی　　ج۔ صنعتِ تکرار کی　　د۔ صنعتِ لف ونشر کی

(iv) کیا کیا خضر نے سکندر سے　　اب کسے رہ نما کرے کوئی

یہ شعر کس صنعت کی مثال ہے؟

الف۔ تکرار کی　　ب۔ تضاد کی　　ج۔ تلمیح کی　　د۔ حسنِ تعلیل کی

(v) کس صنفِ شاعری کے ہر شعر کا موضوع الگ ہوتا ہے؟

الف۔ مرثیہ　　ب۔ قصیدہ　　ج۔ شہر آشوب　　د۔ غزل

(vi) ہم آواز الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

الف۔ قافیہ　　ب۔ ردیف　　ج۔ ذو معانی لفظ　　د۔ ہم معنی لفظ

(vii) پیاسی جو تھی سپاہِ خدا تین رات کی　　ساحل سے سر پٹکتی تھیں موجیں فرات کی

اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

الف۔ حُسنِ تعلیل　　ب۔ مراعات النظیر　　د۔ رعایت لفظی　　د۔ مبالغہ

(viii) ع　　علاماتِ اوقاف میں یہ علامت کس کی ہے؟

الف۔ مصرع کی　　ب۔ شعر کی　　ج۔ تخلص کی　　د۔ حذف کی

۲۔ درج ذیل موضوعات پر اپنے مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجے کے ساتھ زبانی (فی البدیہ اور یاد کی ہوئی) تقریر کریں:

الف۔ میڈیا لٹریسی　　(صحافتی موضوع)

ب۔ سائنس اور ٹیکنالوجی　　(علمی موضوع)

ج۔ اقبال کا شاہین　　(ادبی موضوع)

مباحثے کے آداب:

بحث و مباحثہ ہماری روز مرہ زندگی کا ایک اہم جزو ہے۔ اپنی سوچ، نقطۂ نظر اور افکار و خیالات کو دوسروں تک پہنچانے اور انھیں اپنی بات منوانے اور قائل کرنے کے لیے ہم اکثر بحث و مباحثہ میں حصہ لیتے ہیں۔ بعض اوقات بحث و مباحثے کے اصولوں اور آداب سے آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے دوسرے لوگوں کو قائل کرنے میں ہمیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے خاص طور پر اُس وقت جب طلبا و طالبات کو کسی بحث و مباحثہ کے مقابلے میں حصہ لینا ہو۔ اگر ہم چند اصولوں کو پیشِ نظر رکھیں تو ہم یہ کام بہ آسانی کر سکیں گے۔

اہم اور ضروری نکات مکمل طور پر ذہن نشیں ہونے چاہییں۔ آپ پر یہ بالکل واضح ہو کہ آپ اس مباحثے میں کیوں شرکت کر رہے ہیں۔ مقرر کیے گئے وقت سے کسی طور تجاوز نہ کریں۔ کیا بولنا ہے، کتنا بولنا ہے؟ اپنا نقطۂ نظر کیسے پیش کرنا ہے؟ اس سب کے لیے یہ بات یاد رکھیں کہ الفاظ کا چناؤ، زیر و بم، ادائی، تلفظ، لہجے کا اُتار چڑھاؤ اور باڈی لینگویج آپ کے دلائل کو مضبوط اور مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہال میں موجود دیگر شرکا کے دلائل کو بھی غور سے سنیں۔ بعض اوقات فی البدیہہ کوئی جملہ، شعر، دلیل یا قول ذہن میں آسکتا ہے جو ایک لمحے میں ساری بازی الٹ دے۔ اپنے دلائل کے اُن پہلوؤں پر ضرور غور کیجیے جن پر فریق مخالف اعتراض کر سکتا ہو۔ انداز نہایت واضح اور دوٹوک ہو۔ تہذیب و شائستگی اور سنجیدگی سے اپنا نقطۂ نظر پیش کریں اور ایسا کرتے ہوئے کوئی جملہ ایسا استعمال نہ ہو جو کسی دل آزاری کا باعث ہو۔

سیاسی، مذہبی، مسلکی شخصیات اور نظریات پر تنقید سے اجتناب کریں۔ موضوع کے حق میں یا مخالفت میں بولیں؛ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بس تحمل، بُردباری اور رواداری کے جذبے کے ساتھ اپنے دلائل پیش کر کے سامعین، حاضرین اور منصفین کو قائل کرنے کی کوشش کریں۔ آخر میں مباحثے کے منصفین کے فیصلے کو حتمی سمجھ کر خندہ پیشانی سے قبول کرنے کا حسنِ ظن اور ظرف بھی آپ کے اندر ہونا چاہیے۔

۳۔ اپنے اساتذہ کی زیرِ نگرانی اور رہ نمائی میں کالج میں بین الکلیاتی سطح پر درج ذیل موضوعات میں سے مباحثے، مذاکرے یا سیمی نار کا انعقاد کرائیں جس میں خود بھی حصہ لیتے ہوئے موضوع کے حق یا مخالفت میں دلائل اور آداب کے ساتھ اپنا نقطۂ نظر پیش کریں:

الف۔ مسئلہ کشمیر

ب۔ تعلیم امن وقت کی اہم ضرورت

ج۔ بین المذاہب ہم آہنگی

د۔ برداشت اور رواداری

۴۔ غزل کے درج ذیل اشعار کی حوالوں (شاعری کے پس منظر، اندازِ بیاں، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں:

یہ فخر تو حاصل ہے بُرے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں

جلنا تو خیر چراغوں کا مقدر ہے ازل سے
یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے
ہنگام سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

۵۔ درست تلفظ کی فہم کے لیے اعراب کا استعمال کریں:

قدم، مقدر، سرشام، تیور، خنک، گردش

ضرب المثل اور محاورہ

i۔ ضرب المثل: یہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے اور کسی واقعے کو بتانے اور اس پر مہرِ تائید ثبت کرنے کا ایک نرالا انداز ہے جس سے گفت گو اور کلام میں چاشنی پیدا ہوتی ہے اور مضمون نہایت عمدہ ہو جاتا ہے۔ ضرب المثل کو کہاوت بھی کہتے ہیں۔ جیسے: انگور کھٹے ہیں۔

ii۔ محاورہ: دو یا دو سے زائد الفاظ جو حقیقی کی بہ جائے مجازی معنوں میں استعمال ہوں محاورہ کہلاتا ہے۔ مثلاً: آنکھیں دکھانا، آسمان سے باتیں کرنا۔

۷۔ درج ذیل محاورات اور ضرب الامثال کو اس طرح استعمال کریں کہ ان سے تحریر میں معنویت اور معیار بڑھ سکے:

آگ بگولا ہونا، خون سفید ہونا، طوطی بولنا، گھوڑے بیچ کر سونا، مٹھی گرم کرنا،

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی، اُلٹے بانس بریلی کو، جس کی لاٹھی اُس کی بھینس، ٹیڑھی کھیر، ڈوبتے کو تنکے کا سہارا

سرگرمی

کالج لائبریری سے میر انیسؔ، علامہ اقبالؔ اور فیض احمد فیضؔ کے کلام کے کلیات جاری کرائیں اور ان میں سے ایسے اشعار تلاش کریں (ہر صنعت کے زیادہ سے زیادہ دو اشعار) جن میں صنعتِ تلمیح، رعایتِ لفظی، صنعتِ مراعات النظیر، صنعتِ حُسنِ تعلیل، صنعتِ مبالغہ، صنعتِ تکرار کا استعمال کیا گیا ہو۔ لکھے گئے ان اشعار پر استحسانی نقطۂ نظر کی وضاحت کریں۔

فرہنگ

کمال نفس اور مکارمِ اخلاق

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ایذا رسانی	تکلیف دینا	بُردباری	برداشت، تحمل
پست نگاہ	نیچی نظریں کرکے	تائید ربانی	رب کی تائید
رفع	بلندی	تلوار حمائل کرنا	تلوار گلے میں لٹکانا
جزالت	روانی، کثرت	جوامع الکلام	کلام جس کے بہت سے معانی ہوں
جود و کرم	بخشش اور مہربانی	حاشیہ بردار	درباری، نوکر
حلیم	اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، بُردبار	خصائل	عادتیں، کردار
خودسری	اپنے آپ بہتر سمجھنا، ضدی، مغرور، خود پسند	خیرخواہ	بہتری چاہنے والا
شائستگی	تمیز، تہذیب	شستگیِ الفاظ	الفاظ کی پاکیزگی، سلیس، رواں
شمائل	وضع قطع، حلیہ، عادات	صادق اللہجہ	لہجے کے اعتبار سے سچا
غیظ و غضب	شدید غصہ	لغزش	خطا، عیب، لڑکھڑاہٹ

محشر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
استدعا	درخواست، گزارش	اعراف	دوزخ اور جنت کے درمیان مقام
بُغض	دل میں رکھی جانے والی دشمنی	چٹیل میدان	جس میدان میں درخت اور پانی نہ ہو
خیر مقدم کرنا	خوش آمدید کہنا	سفید پوش	اجلے کپڑے پہننے والا، کم آمدنی ہونے کے باوجود باوقار زندگی گزارنے والا
شکل مسخ ہونا	شکل بگڑنا یا تبدیل ہونا	صور	بگل، وہ آواز جو حضرت اسرافیل حشر کے دن نکالیں گے
عناد	دشمنی		

ماں جی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
الہڑ	کم سن، بھولا بھالا	آشوبِ چشم	آنکھوں کا بہنا۔ایک بیماری
بے حجابی	بے پردگی، بے شرمی	پائنتی	جس طرف سونے والے کے پاؤں ہوں
پاپیادہ	پیدل	پیندا	برتن کا نیچے والا حصہ
جوق در جوق	بڑی تعداد میں	چشم و چراغ	اولاد، بیٹا
حاجت روائی	ضرورت پوری کرنا	دانستہ	جان بوجھ کر
رغبت	شوق، دل چسپی	رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ
زیب تن	پہننا	زیریں حصہ	والا حصہ
قرق کرنا	ضبط کر لینا	لُو چلنا	گرم ہوا چلنا، سخت گرمی
مفلوک الحال	غریب	منہمک	مصروف
ناگہانی	اچانک آنے والی	ورثہ	باپ دادا سے ملی ہوئی چیز
وضع داری	رکھ رکھاؤ		

رستم و سہراب

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پیرہن	لباس	سخن ہائے نیاز	عاجزی سے کہی گئی باتیں
فغاں	رونا دھونا	قہر و غضب	سخت غصہ
قضا	موت	موذی	زہریلا
ناشاد	اداس، ناخوش	نہاں رکھنا	چھپانا

شاخوں پہ جلے ہوئے بسیرے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
استمرار	مسلسل، لگاتار	آفتابہ	لوٹا
بربنائے ایں وجوہ	ان وجوہات کی بنیاد پر	برخاستگی	محفل ختم ہونا
پرچہ لگنا	معلوم ہونا، خبر ملنا	تقاضائے عمری	عمر کا تقاضا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تھر تھری	کانپنا	خوش خُلقی	اچھے اخلاق
دھرم	مذہب	ڈیوڑھی	مکان کا وہ حصہ جو بیرونی دروازے سے جڑا ہو
ستم ظریفی	ظلم، زیادتی	سوہانِ روح	روح کے لیے بھی تکلیف کا باعث
شائستگی	تمیز، تہذیب	شقہ	خط، رقعہ
ضعفِ صحت	صحت کی کمزوری / خرابی	طوغیں	ایک قسم کی بڑی شمع، فوجی نشان
عالی نسب	خاندان کا اعلیٰ ہونا	قبر پوش	قبر کے اوپر رکھا کپڑا
کبیدگی	رنج، ملال	گریہ وبکا	رونا دھونا
لوبان	خالص خوش بو	مقسوم	اپنی قسمت، مقدر
موئے پریشاں	بکھرے بال	نرم خُوئی	نرم عادت

شروع قصے کا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آب دیدہ ہونا	آنکھوں میں آنسو آنا، رونا	بازپُرس	پوچھ گچھ
پامردی	بہادری	جمالِ جہاں آرا	دنیا کو سجانے والی خوب صورتی
جہاں گرد	دنیا میں گھومنے والا	چھتر	بادشاہوں وغیرہ پر سایہ کرنے والی چھتری
خاصہ	شاہی کھانا	خزانۂ معمور	بھرے ہوئے خزانے
دُبلاپے	دُبلا یا کمزور ہو جانا	ڈھنڈورا	شور، اعلان
رعیت	رعایا، عوام	شادیانے بجانا	خوشی منانا
صبح خیزے	صبح سویرے لُوٹ مار کرنے والے	طالع	قسمت کا ستارہ
غولِ بیابانی	بھوت پریت	فانوس	قندیل، لالٹین
کان دھرنا	توجہ سے سننا	کورنشات	درباری سلام
لیل و نہار	رات اور دن، حالات	لشکر مرفہ	بلند یعنی طاقت ور لشکر
منصفی	فیصلہ کرنا، انصاف کرنا	مقیش	چاندی یا سونے کے تار، چمک دار
نیست و نابُود کرنا	تباہ کر دینا	یک بارگی	اچانک

بہادر خان کی سرگزشت

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
انبار	ڈھیر	پالیز	سبزہ زار، کھیت
پیش بینی	آنے والے حالات کا اندازہ لگانا	پیچ و تاب کھانا	غصے میں ہونا، بے چینی
دائمی	مستقل، ہمیشہ	روپوشی	خود کو چھپا لینا
قبر شق ہونا	قبر کا کھل جانا	کاریز	زمین کے اندر پانی بہنے کا راستہ/نالی
کھاتا پیتا کسان	خوش حال کسان	مزارعت	کھیتی باڑی
منشا	مرضی، خوشی		

کافی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ازالہ	کمی پوری کرنا، زائل کرنے کا عمل	استصواب رائے عامہ	عام لوگوں کی رائے پوچھنا
افراط	کثرت، زیادہ ہونا	آمیزش	ملاوٹ
بھینی بھینی	لطیف خوش بو	پشیمان	شرمندہ
تنگی کام و دہن	کھانے پینے کی تنگی	تفکرات	پریشانیاں، فکریں
جرح	سوال جواب، بحث، تکرار	چڑاندے ہو کر	چڑچڑے ہو کر
دھنگار	بگھار، تڑکا	راقم السطور	سطریں یعنی تحریر لکھنے والا
دفع شر	فساد یا فتنے کو ختم کرنا	سوندھی سوندھی	مٹی پر پانی پڑنے سے نکلنے والی خوشبو
شور و شغب	بہت زیادہ آوازیں	صریحاً	بالکل واضح
قابل التفات	توجہ یا محبت کے قابل	قوت شامہ	سونگھنے کی قوت
کج بحثی	الٹی سیدھی باتیں	کشید کرنا	عرق نکالنا
لغو	بے فائدہ، بکواس	ماکولات	کھانے کی چیزیں
محمول کرنا	سمجھنا، قیاس کرنا	معتدل قوام	درمیانے درجے کا خمیر
معقولات	عقل کی باتیں	منطق	دلیل
مفرح	سکون یا خوشی دینے والی	مہک	خوشبو
مہین	باریک	نفس امارہ	گناہ یا برائی پر ابھارنے والا
وثوق	یقین		

مینار

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اختراع	نئی چیز یا نئی دریافت کرنا	بادہ کش	شراب پینے والا
بُرج	مینار	برشگال	موسم برسات
جہانِ نو	نئی دنیا	جلوہ گاہ	جہاں سے نظارہ کیا جاسکے
چلمن	پردہ	سد	رکاوٹ، دیوار
سنگ و خشت	پتھر اور اینٹ	سنگلاخ	پتھریلی یا پتھریلا
شق	ٹکڑا، حصہ، جزو	شیوَن	رونا، ماتم
طمانیت	اطمینان، تسلی	عرشہ	بحری جہاز کی اوپر کی سطح
فنِ حرب	لڑائی یا جنگ کا فن	کوتاہ قامت	چھوٹا قد
لپائی	لیپنے کا عمل، گارے کی تہ جمانا	مضر	نقصان دہ

نظریۂ پاکستان

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اقتدار	حکومت	الحاد	بے دینی، توحید کو نہ ماننا
انتشار	افراتفری	باہمی نفاق	آپس کی نااتفاقی
جمعیت	قومیت	خدا ترسی	خدا کا خوف، رحم دلی
ذہن نشین کرنا	یاد رکھنا	رواداری	پاس، لحاظ
زک پہنچانا	نقصان پہنچانا	شیوہ	عادت، طور طریقہ
طرزِ معاشرت	رہن سہن	عملِ پیہم	مسلسل جدوجہد
غلبہ	چھا جانا، غالب آنا	فریب	دھوکا
فلاح و بہبود	بہتری	قدم جمانا	قبضہ جمالینا
مستحکم	مضبوط	مفاہمت	صلح
ناگوار گزرنا	اچھا نہ لگنا	ولولہ	جوش، ہمت

حمد

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
التجائیں	دعائیں، درخواستیں، گزارشیں	تاعمر	ساری زندگی
خطائیں	غلطیاں، گناہ	رس گھولنا	لطف پیدا کرنا، سریلی آواز
سنگِ اسود	سیاہ پتھر جو خانہ کعبہ میں نصب ہے	صدا	آواز
طالب	چاہنے والا، خواہش مند	غلاف	پردہ
مقبول ہونا	مشہور ہونا		

نعت

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِذن	اجازت	جادۂ رحمت	رحمت کا راستہ
جواد	اللہ کا صفاتی نام، بخشش کرنے والا	سپردِ قلم کرنا	لکھنا
مدحت	تعریف	منحرف ہونا	پھر جانا، سرکشی یا بغاوت کرنا

میں روزے سے ہوں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
برخوردار	بیٹا، بچہ	بہرِ زیارت	دیکھنے کے لیے
تکرار	بار بار دہرانا، جھگڑا	دُمچی	دُم پر باندھا جانے والا کپڑا
کترا کے چلنا	بچ کے چلنا	کرب	اذیت، تکلیف
گفتار	بات چیت	لحن	سریلی آواز

نثار میں تری گلیوں کے۔۔۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اُستوار کرنا	مضبوط کرنا	اوج	بلندی، حکومت
اہلِ ہوس	لالچی لوگ	بست وکشاد	انتظامیہ
بہم ہونا	میسر/دست یاب ہونا	خدائی	اقتدار

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
روزنِ زنداں	قید خانے کا روشن دان	ریت	رسم
سگ	کتا	سلاسل	زنجیریں، بیڑیاں
سنگ و خشت	پتھر اور اینٹ	طالع	قسمت، نصیب، مقدر
طواف	پھیرا، گھومنا، چکر لگانا	گردشِ لیل و نہار	رات دن کی گردش، حالات
گرفت	پکڑ	مدعی	دعویٰ کرنے والا

انسانِ کامل کی برکات

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
پامال	تباہ، برباد، ذلیل و خوار	پوشاکیں	لباس
خرمن	کھلیان، ذخیرہ، انبار	زیست	زندگی، عمر
سجدہ ریز	سجدہ کرنا	صلائے عام	ہر ایک کے لیے دعوت
عجز	انکساری	کج کلاہوں	غرور کرنے والوں
مخزنِ خوبی	خوبیوں کا خزانہ	نیوشی	اچھے مشورے پر توجہ دینا

نئی نسل کا نوحہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بھید	راز	جنسِ کمال	اعلیٰ قسم کی چیز
خمسہ	پانچ	دست رس	پہنچ

داستان تیاری میں باغ کی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اتالیق	تربیت دینے والا، استاد	بوستان	باغ، شیخ سعدی کی کتاب
پارچہ	ٹکڑا، حصہ	چق	پردہ
خامۂ مشک بار	قلم جس سے خوش بو آئے	دست بستہ	ہاتھ باندھے
زربفت	سونے چاندی کے تاروں سے بنا کپڑا	قاز	کونج، آبی پرندہ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
قرقرے	بگلے سے مشابہ ایک پرندہ	قُمریاں	فاختائیں
لبِ نہر	نہر کے کنارے	منڈیروں	چھتوں
معقول	حکمت و فلسفہ	معلم	تعلیم دینے والا استاد
منقول	روایت سے حاصل شدہ علم	مہ رُو	خوب صورت

غزل ۱ (میر دردؔ)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آہ و زاری	رونا دھونا	جگ	دنیا
سو سو طرح سے	ہر طریقے سے	مسیحائی کرنا	مرض کا علاج کرنا

غزل ۲ (مرزا غالبؔ)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بزم آرائیاں	محفل جمانا	پنہاں	چھپا ہوا
ترکِ رسوم	رسموں کا ترک کرنا	خُوگر	عادی
دبستان	مدرسہ، مکتب، اسکول	روزن	روشن دان، سوراخ
زنداں	قید خانہ	غزل خواں	غزل سنانا
کیش	عادت	موحد	ایک ذات کو ماننے والا

غزل ۳ (علامہ اقبالؔ)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
انجمن	محفل، مجلس	تہی	خالی
رازداں	راز کو جاننے والا	زمان و مکان	وقت اور جگہ
عالمِ رنگ و بُو	خوب صورت دنیا	قناعت	جو مل جائے اس پہ راضی ہونا
مقاماتِ آہ و فغاں	رونا پیٹنا، گریہ وزاری کے مقامات		

غزل ۴ (محسن احسان)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اسیر	قیدی	اسیرِ فکرِ قدیم	پرانی سوچ کا قیدی
آس پاس	ارد گرد، قریب	تابشِ مہر	سورج کی روشنی، چمک
تخت وکلاہ	اقتدار، تخت اور پگڑی	تیرگی	اندھیرا، تاریکی
چشم پوشی	چھپانا	حرص وہوا	لالچ
خود نگری	خود پسندی، خودداری	زعم	گمان، خیال، غرور
سپہر	آسمان، وقت، زمانہ، موقع	نسیم	صبح کی ہوا
غم شناس	دکھ کو سمجھنے والا	غیور	غیرت مند
قربِ حبیب	دوست کا قریب ہونا	قفس	پنجرہ
منصب وجاہ	شان وشوکت	نافِ غزال	ہرن کی ناف

غزل ۵ (ادا جعفری)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تیور	مزاج، نگاہ کا انداز	خنک	ٹھنڈا، سرد
خورشید ڈھلنا	سورج کا غروب ہونا	سرِ شام	شام ہوتے ہی
کڑی دھوپ	سخت دھوپ، گرمی	گردشِ دوراں	حالات، زمانہ، دنیا
مقدر	قسمت، تقدیر	ہنگامِ سحر	صبح کے ہنگامے، رونق

مؤلفین کا تعارف

محترم امجد اقبال

محترم امجد اقبال عرصہ پچیس سال سے اُردو مضمون کی تدریس و تعلم کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ پنجاب یونی ورسٹی سے ایم۔اے اردو اور علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اسلام آباد سے ایم۔فل اُردو کی ڈگری حاصل کی۔ ۲۰۰۲ء سے شعبۂ اردو، اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز جی ۱۰/۴، اسلام آباد میں بہ طور ایسوسی ایٹ پروفیسر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وفاقی تعلیمی بورڈ، اسلام آباد جیسے پروفیشنل ادارے میں متعدد بار کمیٹی آف کورسز کے رُکن کی حیثیت سے بھی سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سطح پر اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجے کے اردو لازمی کے ماڈل پرچوں کی تیاری میں ٹیم کا حصہ اور ٹریننر بھی ہیں۔ آرمی پبلک اسکول اینڈ کالج راولپنڈی، سٹی سکول اسلام آباد، رُوٹس اسکول اینڈ کالج اسلام آباد، الہدیٰ اسکول اینڈ کالج اسلام آباد میں حاصلاتِ تعلم کی تدریس کے حوالے سے بہ طور ٹرینر کے بھی خدمات سرانجام دی ہیں۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی مختلف سطحوں اور درجوں کی نصابی کتب میں بہ طور مصنف/ مؤلف کام کیا۔ نیشنل کری کیولم کاؤنسل میں مختلف درجوں کی تدریسی کتب کے ساتھ ساتھ نیشنل بک فاؤنڈیشن کی طرف سے اشاعت پذیر ہونے والی تصانیف و تالیفات پہ بھی نظر ثانی کی خدمات سرانجام دی ہیں۔

ڈاکٹر خالد اقبال یاسر (تمغائے امتیاز)

ڈاکٹر خالد اقبال یاسر پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے (تاریخ) اور قائدِ اعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایس سی (مطالعۂ پاکستان) کرنے کے بعد اُنھوں نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے اقبالیات میں ایم۔ فل کیا اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ خالد اقبال یاسر اہم ادبی، علمی اور تعلیمی اداروں کی سربراہی کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔ وہ طویل عرصے تک اکادمی ادبیات پاکستان کے سہ ماہی ادبی جریدے، ادبیات کے مدیرِ اعلیٰ رہے ہیں۔ اُن کے شعری مجموعے "دروبست"، "گردش مزاج" اور "رخصتی" شائع ہو چکے ہیں۔ اُنھوں نے بہت سی کتب اور مقالات کے تراجم بھی کیے ہیں۔ ان کے مقالے مسلّمہ تحقیقی جرائد میں شائع ہوتے ہیں۔ حکومت پاکستان نے ۲۰۱۰ء میں اُنھیں اعلیٰ سول ایوارڈ: "تمغائے امتیاز" سے نوازا۔ انھوں نے نمل یونیورسٹی، اسلام آباد کے شعبہ تصنیف و ترجمہ کے ناظم کے طور پر بھی کام کیا۔

جناب محمد شاہین ملغانی بلوچ

جناب محمد شاہین ملغانی بلوچ کا تعلق درس و تدریس کے شعبے سے ہے۔ آپ پاکستانی زبانوں کے ایم فل اسکالر ہیں۔ آپ نے اُردو، اقبالیات اور سرائیکی زبان و ادب میں ایم۔اے کی ڈگریاں اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے حاصل کیں۔ آپ نیشنل بک فاؤنڈیشن کے علاوہ نیچر فاؤنڈیشن آزاد جموں و کشمیر کے لیے بھی تدریسی کتب لکھ چکے ہیں۔ آپ نے کئی درسی کتب کی نظر ثانی کے فرائض بھی انجام دیے۔ آپ کے مضامین اور شاعری تعلیمی اداروں کے رسائل میں چھپتی رہتی ہے۔ آج کل آپ وفاقی نظامتِ تعلیمات اسلام آباد کے زیرِ اہتمام ایک تعلیمی ادارے میں بہ طور مدرس اُردو اپنے فرائضِ منصبی انجام دے رہے ہیں۔